عربی گرامر برائے قرآن فہمی

انجمن خدام القرآن

نام کتاب	:	عربی گرامر برائے قرآن فہمی
مؤلف	:	حافظ انجینئر نوید احمدؒ
ناشر	:	مدیر مطبوعات، انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی
		مرکزی دفتر: B-375 علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ
		بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی
فون	:	+92-21-34993436-7
مقام اشاعت	:	شعبۂ مطبوعات، قرآن اکیڈمی یٰسین آباد
		شارع قرآن اکیڈمی، بلاک 9، فیڈرل بی ایریا، کراچی
فون	:	+92-21-36806561
ای میل	:	Publications@QuranAcademy.com
ویب سائٹ	:	www.QuranAcademy.com
طبع 1 تا 15	:	13,300
طبع (16)	:	ربیع الاوّل 1440ھ، نومبر 2018ء
تعداد	:	1100
قیمت	:	170

عربی گرامر برائے قرآنی فہمی

عرضِ احوال

’’عربی کا معلم‘‘ مولوی عبدالستار صاحب کی ایک عظیم کاوش ہے جس کے ذریعہ انہوں نے اردو دان طبقے کے لیے عربی گرامر کے قواعد کا فہم آسان کر دیا۔ پھر لطف الرحمن صاحب نے اس کاوش کی تسہیل ’’آسان عربی گرامر‘‘ کی صورت میں مرتب کر کے عربی گرامر کے قواعد کے فہم میں مزید سہولت پیدا کر دی۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ان دونوں حضرات کی اس خدمتِ قرآنی کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور انہیں اجرِ عظیم سے سرفراز فرمائے۔ (آمین) اس کتاب کو مرتب کرنے کے دو مقاصد ہیں:

(۱) ’’عربی گرامر برائے قرآن فہمی‘‘ میں سرسری طور پر گرامر کے قواعد سمجھا کر قرآن حکیم کے ترجمے کی طرف لایا جاتا ہے جس سے طلبہ کو اصل مقصود یعنی قرآن فہمی کی سعادت حاصل ہوتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ تدریس کے دوران قواعد کے سمجھانے پر نہ زیادہ وقت صرف کیا جاتا ہے اور نہ شرکاء کو یہ قواعد یاد رکھنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ قواعد کا سرسری تعارف کروا کر انہیں مقاماتِ قرآنی کے ذریعہ قواعد کے اطلاق کی مشق کرائی جاتی ہے۔ مشق کے دوران ایک قاعدے کا اطلاق اتنی کثرت سے ہوتا ہے کہ وہ خود بخود شرکاء کو یاد ہو جاتا ہے۔ پھر شرکاء کو چھوٹے چھوٹے اسائنمنٹس دیے جاتے ہیں جو وہ خود سے حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کلاس میں ان کے حل کردہ اسائنمنٹس کا جائزہ لیا جاتا ہے جس سے شرکاء کے فہم میں مزید پختگی آتی ہے۔ ’’عربی گرامر برائے قرآن فہمی‘‘ کو استاذ کے بغیر نہیں پڑھا جا سکتا۔ البتہ ایک موقع پر Qtv نے اس کتاب کی تدریس ریکارڈ کی تھی۔ اس ریکارڈنگ کی CDs کی مدد سے یہ کتاب پڑھی جا سکتی ہے۔

(۲) قرآن اکیڈمی میں عربی گرامر کی تدریس کا اصل مقصد قرآن فہمی ہے، جس کے لیے ’’آسان عربی گرامر‘‘ کی کتاب سے تدریس کی جاتی ہے لیکن تدریس کے دوران اس بات کی کمی محسوس ہوئی کہ قواعد کا مطالعہ تو کافی حد تک کرایا جاتا ہے لیکن ان قواعد کی عملی مشق میں کمی رہتی ہے۔ لہٰذا اس کمی کو دور کرنے کیلئے یہ کتاب مرتب کی گئی۔ گویا آپ آسان عربی گرامر کی کتاب کے ساتھ ساتھ اس کتاب کی تدریس سے قرآن فہمی کا مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

’’عربی گرامر برائے قرآن فہمی‘‘ میں قواعد کے اطلاق اور ترجمہ کی مشق کے لیے ایسے جامع مقاماتِ قرآنی کا انتخاب کیا گیا ہے جن سے ہم پر دینِ اسلام کا وسیع تصور واضح ہوتا ہے، ہمارے ایمان کو جلا ملتی ہے اور عمل صحیح خطوط پر استوار ہوتا ہے۔ گویا نہ صرف فہمِ قرآن کی دولت ملتی ہے بلکہ عمل کی نعمت بھی حاصل ہوتی ہے۔ اس کتاب کی ترتیب میں جو بھی خیر ہے وہ اللہ سبحانہٗ کی طرف سے ہی ہے۔ البتہ جو کمی ہے وہ ہمارے علم اور صلاحیت کی کمزوری کا نتیجہ ہے۔ اہل علم کی طرف سے اس کتاب کی افادیت کو بڑھانے کے لیے تجاویز اور اس میں کوتاہیوں کی نشاندہی کا عمل ہمارے لیے انتہائی مفید ہوگا۔

اس کتاب کی اشاعت جدید کے موقع پر اس سانحہ کا تذکرہ بھی ہو جائے کہ ۱۴۳۶ھ کے رمضان المبارک کی ۲۹ تاریخ (17 جولائی 2015ء) کو جمعۃ الوداع کے مبارک دن دونوں خطبوں کے مابین مؤلف کتاب مختصر علالت کے بعد قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مؤلف مرحوم تنظیم اسلامی پاکستان کے مرکزی ناظم شعبہ تعلیم وتربیت کے فرائض انجام دیتے ہوئے ایک بھرپور تحریکی وعملی زندگی گزار کر ۵۴ سال کی عمر میں ہمیں داغ مفارقت دے گئے، اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس کتاب اور دیگر علمی وعملی کاوشوں کو مرحوم کیلئے صدقۂ جاریہ بنائے۔ (آمین)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۸ھ مطابق 28 فروری 2017ء

عاطف محمود
استاذ عربی زبان وادب
قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

فہرست

کلمہ (بامعنی لفظ) کی اقسام

کلمہ

حرف	فعل	اسم
PARTICLE	VERB	NOUN
☆ ایسا کلمہ جس کے اپنے معنی واضح نہ ہوں جب تک کہ وہ کسی اسم یا فعل کے ساتھ نہ آئے۔ سے، کی طرف (گھر سے مسجد کی طرف) حروفِ عطف Conjunction حروفِ جار Preposition حروفِ ندا Interjection حروفِ استفہام Interogative	☆ ایسا کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا ظاہر ہو اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے فعل کہلاتا ہے۔ كَتَبَ اُس نے لکھا قَرَءَ اُس نے پڑھا ذَهَبَ وہ گیا يَعْلَمُ وہ جانتا ہے یا جانے گا	☆ ایسا کلمہ جو کسی شخص، چیز، جگہ، کام کا نام یا صفت ظاہر کرے۔ حامد، کتاب، مکّہ، اچھا، خوبصورت۔ ☆ (کام کا نام = مصدر) كَتْبٌ لکھنا قَرْءٌ پڑھنا اِنْزَالٌ نازل کرنا

اسم (Noun)

اسم کی حالت :

3. اضافی حالت	2. مفعولی حالت	1. فاعلی حالت
(حالت جر)	(حالت نصب)	(حالت رفع)
(Possessive Case)	(Objective Case)	(Nominative Case)

اسم کی اقسام :

1. منصرف
2. غیر منصرف
3. مبنی

منصرف اسم کی گردان

نکرہ (عام) Common Noun

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
	جمع	مُسْلِمُوْنَ*	مُسْلِمِيْنَ*	مُسْلِمِيْنَ*
مؤنث	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	مُسْلِمَاتٌ**	مُسْلِمَاتٍ**	مُسْلِمَاتٍ**

واحد : ایک   تثنیہ : دو   جمع : دو سے زائد   *جمع سالم مذکر   **جمع سالم مؤنث

معرفہ (خاص) Proper Noun

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	اَلْمُسْلِمُ	اَلْمُسْلِمَ	اَلْمُسْلِمِ
	تثنیہ	اَلْمُسْلِمَانِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ
	جمع	اَلْمُسْلِمُوْنَ	اَلْمُسْلِمِيْنَ	اَلْمُسْلِمِيْنَ
مؤنث	واحد	اَلْمُسْلِمَةُ	اَلْمُسْلِمَةَ	اَلْمُسْلِمَةِ
	تثنیہ	اَلْمُسْلِمَتَانِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	اَلْمُسْلِمَاتُ	اَلْمُسْلِمَاتِ	اَلْمُسْلِمَاتِ

نوٹ: زبر، زیر، پیش کو حرکات جبکہ حالتِ رفع، نصب، جر کو اعراب کہتے ہیں۔

چند غیر منصرف اسماء کی گردان

	رفع	نصب	جر
1	اِبْرَاهِيْمُ	اِبْرَاهِيْمَ	اِبْرَاهِيْمَ
2	مَرْيَمُ	مَرْيَمَ	مَرْيَمَ
3	مَكَّةُ	مَكَّةَ	مَكَّةَ
4	مَسَاجِدُ*	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ
5	اَلْمَسَاجِدُ	اَلْمَسَاجِدَ	اَلْمَسَاجِدِ

* جمع مکسر

چند مبنی اسماء کی گردان

	رفع	نصب	جر
1	تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ
2	مَنْ	مَنْ	مَنْ
3	اَلَّذِىْ	اَلَّذِىْ	اَلَّذِىْ
4	اَلَّذِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اَلَّذِيْنَ
5	اَمْسِ	اَمْسِ	اَمْسِ
6	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا

اسم نکرہ : اسم ذات، اسم صفت، اسم استفہام

اسم معرفہ : اسم علم، معرّف باللّام، اسم اشارہ، اسم ضمیر، اسم موصول، وغیرہ

اسمائے اشارہ (Demonstrative Nouns)

اشارۂ قریب

		رفع	نصب	جر	ترجمہ
مذکر	واحد	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا	یہ ایک مذکر
	تثنیہ	هٰذَانِ	هٰذَيْنِ	هٰذَيْنِ	یہ دو مذکر
	جمع	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	یہ سب مذکر
مؤنث	واحد	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	یہ ایک مؤنث
	تثنیہ	هَاتَانِ	هَاتَيْنِ	هَاتَيْنِ	یہ دو مؤنث
	جمع	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	یہ سب مؤنث

اشارۂ بعید

		رفع	نصب	جر	ترجمہ
مذکر	واحد	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ	وہ ایک مذکر
	تثنیہ	ذٰنِكَ	ذَيْنِكَ	ذَيْنِكَ	وہ دو مذکر
	جمع	اُولٰٓئِكَ	اُولٰٓئِكَ	اُولٰٓئِكَ	وہ سب مذکر
مؤنث	واحد	تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ	وہ ایک مؤنث
	تثنیہ	تَانِكَ	تَيْنِكَ	تَيْنِكَ	وہ دو مؤنث
	جمع	اُولٰٓئِكَ	اُولٰٓئِكَ	اُولٰٓئِكَ	وہ سب مؤنث

ضمائر (Pronouns)

ضمائر مرفوعہ منفصلہ

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب (Third Person)	مذکر	هُوَ	هُمَا	هُمْ
	مؤنث	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
حاضر (Second Person)	مذکر	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ
	مؤنث	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ
متکلم (1st Person)	مذکر/مؤنث	اَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ

ضمائر منصوبہ/مجرورہ متّصلہ

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب (Third Person)	مذکر	ہٗ ہٖ ہُ ہِ	هِمَا	هِمْ
	مؤنث	هَا	هِمَا	هِنَّ
حاضر (Second Person)	مذکر	كَ	كُمَا	كُمْ
	مؤنث	كِ	كُمَا	كُنَّ
متکلم (1st Person)	مذکر/مؤنث	یَ	نَا	نَا

حرف (Particles)

حروفِ جارة (Prepositions)

بَاؤ تَاؤ كَافو لَامو وَاؤ مُنْذُ مُذْ خَلَا

رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِيْ عَنْ عَلٰى حَتّٰى اِلٰى

(۱) حرف جار جب کسی اسم سے پہلے آتا ہے تو وہ اسم حالت جر میں آتا ہے۔

(۲) حرف جار + اسم (مجرور) = مرکب جاری

حروف جارة	معنی	مثال
بِ	سے - ساتھ	بِالْبَاطِلِ - باطل کے ساتھ
تَ	قسم	تَاللهِ - اللہ کی قسم
كَ	مانند - جیسا	كَشَجَرٍ - درخت کی مانند
لِ	کے لئے - لئے	لِلّٰهِ - اللہ کے لئے
وَ	قسم	وَالْعَصْرِ - قسم ہے زمانے کی
مِنْ	سے	مِنَ الْمَسْجِدِ - مسجد سے
فِيْ	میں	فِي الْبَيْتِ - گھر میں
عَنْ	کی طرف سے - کے بارے میں	عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ - حضرت علی رضی اللہ عنہ سے (روایت ہے)
عَلٰى	پر	عَلَى اللهِ - اللہ پر
حَتّٰى	یہاں تک کہ	حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ - فجر کے طلوع ہونے تک
اِلٰى	تک - کی طرف	اِلَى السَّمَاءِ - آسمان تک

(Nouns describing time & position) ظرف

پاس	عِنْدَ	بعد	بَعْدَ	پیچھے	خَلْفَ	اُوپر	فَوْقَ
ساتھ	مَعَ	درمیان	بَيْنَ	پیچھے	وَرَاءَ	نیچے	تَحْتَ
		گرد	حَوْلَ	پہلے	قَبْلَ	سامنے	اَمَامَ

(Interogative Pronouns) اسمائے استفہام

How much کتنا	كَمْ	What کیا	مَا۔ مَاذَا
Where کہاں	اَيْنَ	Who کون	مَنْ
کہاں سے۔ کس طرح سے	اَنّٰى	How کیسا	كَيْفَ
From where	//	When کب	مَتٰى، اَيَّانَ
		Which کونسا	اَيٌّ

کس چیز سے	مِمَّا (مِنْ+مَا)	کس لئے۔ کیوں	لِمَا۔ لِمَاذَا
کس چیز کی نسبت سے	عَمَّا (عَنْ+مَا)	کس چیز میں	فِيْمَا
کس شخص سے	مِمَّنْ (مِنْ+مَنْ)	کس کا	لِمَنْ
کہاں کو/کہاں کی طرف	اِلٰى اَيْنَ	کہاں سے	مِنْ اَيْنَ
کتنے میں	بِكَمْ	کب تک	اِلٰى مَتٰى

(Conjunctional Nouns) اسمائے موصولہ

معنی	جمع	تثنیہ	واحد	
جوکہ	اَلَّذِيْنَ	اَلَّذَانِ	اَلَّذِيْ	مذکر
جوکہ	اَللَّتِيْ / اَللَّائِيْ	اَللَّتَانِ	اَلَّتِيْ	مؤنث

نوٹ : مَنْ (جو) اور مَا (جو) بھی اسمائے موصولہ میں شامل ہیں۔

حروفِ عطف (Conjunctions)

وَ	اور	اَوْ / اَمْ	یا	فَ	پس/تو
ثُمَّ	پھر	لٰکِنْ	لیکن	بَلْ	بلکہ

حروفِ استفہام (Particles of Interogatives)

اَ	کیا
هَلْ	کیا

نوٹ : حروفِ استفہام ایسے سوال کے لئے استعمال ہوتے ہیں جس کا جواب ہاں یا نہیں میں ممکن ہو۔

حروف مُشَبَّہ بالفعل

(فعل سے مشابہت رکھنے والے حروف) (Particles resembling verbs)

1	اِنَّ	بے شک
2	اَنَّ	بے شک/کہ
3	کَاَنَّ	گویا کہ
4	لٰکِنَّ	لیکن
5	لَیْتَ	کاش کہ
6	لَعَلَّ	شاید/تا کہ

یہ حروف اپنے اسم کو نصب دیتے ہیں۔ اِنَّ زَیْدًا صَالِحٌ۔ ۔ ۔ یقیناً زید نیک ہے۔

یہ حروف کسی بھی فعل سے قبل متعلقہ ضمیرِ منصوبہ کے ساتھ آتے ہیں۔ اِنَّهٗ یَقُوْلُ۔ ۔ ۔ یقیناً وہ کہتا ہے۔

مرکبات (Compounds)

دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں۔

ایک مرکب میں موجود الفاظ کے آپس میں تعلق کو ترکیب کہتے ہیں۔

(الف)	مرکبِ ناقص	بات ادھوری رہتی ہے
1	مرکبِ عطفی : اسم+حرفِ عطف+اسم	نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ... ایک کھجور اور ایک انار
2	مرکبِ توصیفی : موصوف +صفت	كِتَابٌ مُّبِيْنٌ......ایک واضح کتاب
3	مرکبِ اضافی : مضاف+مضاف الیہ	نَصْرُ اللهِ... اللہ کی مدد
4	مرکبِ جاری : حرفِ جار +مجرور	مِنَ الْمَسْجِدِ... مسجد سے
5	مرکبِ اشاری : اسمِ اشارہ +مشارٌ الیہ	هٰذَا الْبَلَدُ......یہ شہر
(ب)	مرکبِ تام / جملہ	بات مکمل ہو جاتی ہے
1	جملہ فعلیہ : فعل +فاعل+مفعول وہ جملہ جو فعل سے شروع ہو۔	ضَرَبَ اللهُ مَثَلاً "بیان کی اللہ نے ایک مثال"
2	جملہ اسمیہ : مبتداء +خبر وہ جملہ جو اسم سے شروع ہو۔	اَللهُ لَطِيْفٌ "اللہ باریک بین ہے"
i	جملہ اسمیہ تاکیدیہ : جملہ کے شروع میں اِنَّ لگا دیتے ہیں اور مبتداء کو منصوب کر دیتے ہیں	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ "یقیناً انسان واقعی خسارے میں ہے"
ii	جملہ اسمیہ نافیہ : جملہ کے شروع میں مَا یا لَيْسَ لگا دیتے ہیں اور خبر کو حالت نصب میں لے آتے ہیں یا خبر کو بِ کے ساتھ حالت جر میں لے آتے ہیں	مَا هٰذَا بَشَرًا "یہ کوئی انسان نہیں ہے" مَا اللهُ بِغَافِلٍ "اللہ غافل نہیں ہے" اَلَيْسَ اللهُ بِقٰدِرٍ "کیا اللہ قدرت رکھنے والا نہیں ہے"

مادّہ اور وزن

(Root word & Pattern)

عربی زبان میں 95 فیصد الفاظ ایسے ہیں جن کا ایک تین حرفی مادہ ہوتا ہے جیسے کِتَابٌ کا مادہ ہے ک ت ب۔ ہر لفظ کے مادہ کا ف ع ل سے موازنہ کیا جاتا ہے جیسے ک ت ب میں (1) فاکلمہ ہے "ک"، (2) عین کلمہ ہے "ت" اور (3) لام کلمہ ہے "ب"

		اوزان			
	مادہ	فَعِلَ	فَعِلَا	اِفْعَالٌ	تَفْعِيْلٌ
1	ع ل م	عَلِمَ	عَلِمَا	اِعْلَامٌ	تَعْلِيْمٌ
2	ق د م	قَدِمَ	قَدِمَا	اِقْدَامٌ	تَقْدِيْمٌ
3	ن ک ر	نَكِرَ	نَكِرَا	اِنْكَارٌ	تَنْكِيْرٌ

		اوزان			
	مادہ	فَعَلَ	فَعَلُوْا	فَاعِلٌ	مَفْعُوْلٌ
1	ق ت ل	قَتَلَ	قَتَلُوْا	قَاتِلٌ	مَقْتُوْلٌ
2	ک ت ب	كَتَبَ	كَتَبُوْا	كَاتِبٌ	مَكْتُوْبٌ
3	ش ک ر	شَكَرَ	شَكَرُوْا	شَاكِرٌ	مَشْكُوْرٌ

		اوزان			
	مادہ	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةً	فِعَالٌ
1	ج ھ د	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	مُجَاهَدَةً	جِهَادٌ
2	ج د ل	جَادَلَ	يُجَادِلُ	مُجَادَلَةً	جِدَالٌ
3	د ف ع	دَافَعَ	يُدَافِعُ	مُدَافَعَةً	دِفَاعٌ

فعل ماضی معروف

اوزان : 1-فَعَلَ جیسے قَرَءَ، 2-فَعِلَ جیسے شَرِبَ ، 3-فَعُلَ جیسے قَرُبَ

گردان :

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ	فَعَلاَ	فَعَلُوْا
	مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا

فعل ماضی مجہول کا وزن : فُعِلَ جیسے ضُرِبَ

اگرفعلِ ماضی کے پہلے صیغہ میں صرف مادہ کے حروف ہوں تو اسے مجرد کہتے ہیں اور اگر کوئی اضافی حرف ہو تو اسے مزید کہتے ہیں جیسے :

نَزَلَ وہ نازل ہوا ثلاثی مجرد

اَنْزَلَ اُس نے نازل کیا ثلاثی مزید

فعل مضارع معروف (حال اور مستقبل)

اوزان : 1-یَفْعَلُ جیسے یَفْتَحُ ، 2-یَفْعِلُ جیسے یَضْرِبُ ، 3-یَفْعُلُ جیسے یَکْرُمُ

گردان :

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْعَلُ	یَفْعَلَانِ	یَفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	یَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلِیْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ

فعل مضارع مجہول کا وزن : یُفْعَلُ جیسے یُضْرَبُ

عربی میں انتہائی تاکیدی اسلوب : لَیَفْعَلَنَّ وہ ضرور کرے گا لَیَفْعَلُنَّ وہ ضرور کریں گے

نوٹ: ی ت ا ن (یتان) کو علاماتِ مضارع کہا جاتا ہے۔

امرِ حاضر

فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ :

فعل امر، مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

(۱) علامت مضارع (ت) ہٹادیں (۲) اگر "ف" کلمہ ساکن ہوتو شروع میں " ہمزہ" لگادیں

(۳) اگر "ع" کلمے پر پیش ہے تو ہمزہ پر بھی پیش لگادیں (۴) اگر عین کلمے پر زبر یا زیر ہے تو ہمزہ پر زیر لگادیں

(۵) پہلے صیغہ میں " ل " کلمے کو ساکن کردیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے "ن" گرادیں

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِصْبِرْ	اِصْبِرَا	اِصْبِرُوْا
مؤنث	اِصْبِرِیْ	اِصْبِرَا	اِصْبِرْنَ

فعل نہی

فعل نہی بنانے کا طریقہ :

فعل نہی، مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

(۱) مضارع کے شروع میں "لَا" لگادیں (اسے لائے نہی کہتے ہیں)

(۲) پہلے صیغہ میں " ل " کلمے کو ساکن کردیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے "ن" گرادیں

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَکْذِبْ	لَاتَکْذِبَا	لَاتَکْذِبُوْا
مؤنث	لَاتَکْذِبِیْ	لَاتَکْذِبَا	لَاتَکْذِبْنَ

نوٹ : انکاریہ جملے کے لئے فعلِ مضارع کے شروع میں " لَا" (لائے نفی) لگاتے ہیں۔ اس سے فعلِ مضارع پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

جیسے: لَاتَکْذِبُ (تو جھوٹ نہیں بولتا ہے)

ابوابِ ثلاثی مجرد

ماضی	مضارع	مصدر(باب)
فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَتْحٌ (ف)
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبٌ (ض)
نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرٌ (ن)
سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعٌ (س)
حَسِبَ	يَحْسِبُ	حِسْبَانٌ (ح)
كَرُمَ	يَكْرُمُ	كَرُمٌ (ک)

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ

ماضی	مضارع	مصدر(باب)
اَفْعَلَ	يُفْعِلُ	اِفْعَالاً
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيْلاً
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةً
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلاً
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلاً
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالاً
اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالاً
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالاً

بابِ افعال

ماضی معروف کی گردان

جمع	تثنیہ	واحد		
اَفْعَلُوْا	اَفْعَلَا	اَفْعَلَ	مذکر	غائب
اَفْعَلْنَ	اَفْعَلَتَا	اَفْعَلَتْ	مؤنث	
اَفْعَلْتُمْ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتَ	مذکر	حاضر
اَفْعَلْتُنَّ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتِ	مؤنث	
اَفْعَلْنَا	اَفْعَلْنَا	اَفْعَلْتُ	مذکر ومؤنث	متکلم

بابِ افعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُفْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

جمع	تثنیہ	واحد		
یُفْعِلُوْنَ	یُفْعِلَانِ	یُفْعِلُ	مذکر	غائب
یُفْعِلْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُ	مؤنث	
تُفْعِلُوْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُ	مذکر	حاضر
تُفْعِلْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلِیْنَ	مؤنث	
نُفْعِلُ	نُفْعِلُ	اُفْعِلُ	مذکر ومؤنث	متکلم

بابِ افعال کے مضارع مجہول کا وزن: یُفْعَلُ

بابِ تفعیل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَّلَ	فَعَّلاَ	فَعَّلُوْا
	مؤنث	فَعَّلَتْ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَّلْتَ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُمْ
	مؤنث	فَعَّلْتِ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر ومؤنث	فَعَّلْتُ	فَعَّلْنَا	فَعَّلْنَا

باب تفعیل کے ماضی مجہول کا وزن : فُعِّلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفَعِّلُ	یُفَعِّلاَنِ	یُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلاَنِ	یُفَعِّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلاَنِ	تُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلِیْنَ	تُفَعِّلاَنِ	تُفَعِّلْنَ
متکلم	مذکر ومؤنث	اُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ

بابِ تفعیل کے مضارع مجہول کا وزن: یُفَعَّلُ

بابِ مفاعلہ

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَاعَلَ	فَاعَلاَ	فَاعَلُوْا
	مؤنث	فَاعَلَتْ	فَاعَلَتَا	فَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَاعَلْتَ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُمْ
	مؤنث	فَاعَلْتِ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	فَاعَلْتُ	فَاعَلْنَا	فَاعَلْنَا

بابِ مفاعلہ کے ماضی مجہول کا وزن : فُوْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفَاعِلُ	يُفَاعِلاَنِ	يُفَاعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلاَنِ	يُفَاعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلاَنِ	تُفَاعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعِلِيْنَ	تُفَاعِلاَنِ	تُفَاعِلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	أُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ

بابِ مفاعلہ کے مضارع مجہول کا وزن : يُفَاعَلُ

بابِ تفعُّل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلُوْا
	مؤنث	تَفَعَّلَتْ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَعَّلْتَ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمْ
	مؤنث	تَفَعَّلْتِ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	تَفَعَّلْتُ	تَفَعَّلْنَا	تَفَعَّلْنَا

بابِ تَفَعُّلْ کے ماضی مجہول کا وزن: تُفُعِّلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَعَّلُ	يَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلِيْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ

بابِ تفعّل کے مضارع مجہول کا وزن : يُتَفَعَّلُ

بابِ تفاعل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَاعَلَ	تَفَاعَلاَ	تَفَاعَلُوْا
	مؤنث	تَفَاعَلَتْ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَاعَلْتَ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُمْ
	مؤنث	تَفَاعَلْتِ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	تَفَاعَلْتُ	تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْنَا

بابِ تَفَاعُلْ کے ماضی مجہول کا وزن : تُفُوْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَاعَلُ	يَتَفَاعَلاَنِ	يَتَفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلاَنِ	يَتَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلاَنِ	تَتَفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَاعَلِيْنَ	تَتَفَاعَلاَنِ	تَتَفَاعَلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ

بابِ تَفَاعُلْ کے مضارع مجہول کا وزن : يُتَفَاعَلُ

بابِ افتعال

ماضی معروف کی گردان

جمع	تثنیہ	واحد		
اِفْتَعَلُوْا	اِفْتَعَلاَ	اِفْتَعَلَ	مذکر	غائب
اِفْتَعَلْنَ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلَتْ	مؤنث	
اِفْتَعَلْتُمْ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتَ	مذکر	حاضر
اِفْتَعَلْتُنَّ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتِ	مؤنث	
اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْتُ	مذکرومؤنث	متکلم

بابِ افتعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُفْتُعِلَ

مضارع معروف کی گردان

جمع	تثنیہ	واحد		
یَفْتَعِلُوْنَ	یَفْتَعِلاَنِ	یَفْتَعِلُ	مذکر	غائب
یَفْتَعِلْنَ	تَفْتَعِلاَنِ	تَفْتَعِلُ	مؤنث	
تَفْتَعِلُوْنَ	تَفْتَعِلاَنِ	تَفْتَعِلُ	مذکر	حاضر
تَفْتَعِلْنَ	تَفْتَعِلاَنِ	تَفْتَعِلِیْنَ	مؤنث	
نَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ	اَفْتَعِلُ	مذکرومؤنث	متکلم

بابِ افتعال کے مضارع مجہول کا وزن :یُفْتَعَلُ

بابِ انفعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِنْفَعَلَ	اِنْفَعَلَا	اِنْفَعَلُوْا
	مؤنث	اِنْفَعَلَتْ	اِنْفَعَلَتَا	اِنْفَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِنْفَعَلْتَ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِنْفَعَلْتِ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	اِنْفَعَلْتُ	اِنْفَعَلْنَا	اِنْفَعَلْنَا

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَنْفَعِلُ	یَنْفَعِلَانِ	یَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	یَنْفَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلِیْنَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ

بابِ اِستِفعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَفْعَلَا	اِسْتَفْعَلُوْا
	مؤنث	اِسْتَفْعَلَتْ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِسْتَفْعَلْتَ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	اِسْتَفْعَلْتِ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	اِسْتَفْعَلْتُ	اِسْتَفْعَلْنَا	اِسْتَفْعَلْنَا

بابِ استفعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُسْتُفْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلِيْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ

بابِ اِستفعال کے مضارع مجہول کا وزن : يُسْتَفْعَلُ

ثلاثی مزید فیہ ابواب کی پہچان کے لئے چند نکات

1- تین ابواب میں علامتِ مضارع پر پیش ہوتی ہے۔ یعنی بابِ افعال، باب تفعیل اور بابِ مفاعلہ۔

2- مضارع مجہول میں بھی علامتِ مضارع پر پیش ہوتی ہے لیکن اس کے وزن میں کسی حرف پر زیر نہیں آتی۔

3- بابِ تفعیل اور بابِ تفعّل میں ماضی اور مضارع کے صیغوں پر تشدید ہوتی ہے۔ البتہ بابِ تفعّل میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ت'' ہوتی ہے۔

4- بابِ مفاعلہ اور بابِ تفاعل کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں ''ف'' کلمہ کے بعد ''ا'' ہوتا ہے۔ البتہ بابِ تفاعل میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ت'' ہوتی ہے۔

5- بابِ افتعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں ''ف'' کلمہ کے بعد ''ت'' ہوتی ہے۔

6- بابِ انفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ن'' ہوتا ہے۔

7- بابِ استفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''س'' اور ''ت'' ہوتے ہیں۔

اسمائے سِتّہ مکبّرہ

چھ اسماء ایسے ہیں کہ جب مضاف کے طور پر آئیں تو رفع، نصب اور جر میں خاص شکل میں استعمال ہوتے ہیں۔

	رفع	ترجمہ	نصب	جر
1	اَخُوْ	بھائی	اَخَا	اَخِیْ
2	اَبُوْ	والد	اَبَا	اَبِیْ
3	حَمُوْ	دیور/جیٹھ	حَمَا	حَمِیْ
4	فُوْ	منہ	فَا	فِیْ
5	هَنُوْ	چیز	هَنَا	هَنِیْ
6	ذُوْ	والا	ذَا	ذِیْ

ثلاثی مزید کے افعالِ امر

باب	فعلِ مضارع (واحد مذکر حاضر)	فعلِ امر
افعال	تُفْعِلُ	اَفْعِلْ *
تفعیل	تُفَعِّلُ	فَعِّلْ **
مفاعلہ	تُفَاعِلُ	فَاعِلْ **
تفعّل	تَتَفَعَّلُ	تَفَعَّلْ **
تفاعل	تَتَفَاعَلُ	تَفَاعَلْ **
افتعال	تَفْتَعِلُ	اِفْتَعِلْ ***
انفعال	تَنْفَعِلُ	اِنْفَعِلْ ***
استفعال	تَسْتَفْعِلُ	اِسْتَفْعِلْ ***

* باب افعال واحد باب ہے جس کے فعلِ امر میں ہمزہ زبر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

** ان ابواب میں فعلِ امر بنانے کے لئے ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

*** ان ابواب میں فعلِ امر بنانے کے لئے ہمزہ زیر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں نہیں پڑھا جاتا۔

مبالغہ کے چند اوزان

فَعْلَانٌ (رَحْمَانٌ)	فَعِیْلٌ (رَحِیْمٌ)	فَعُوْلٌ (غَفُوْرٌ)	فَعَّالٌ (تَوَّابٌ)

جمع مکسر کے اوزان

وزن	مثال	وزن	مثال
اَفْعَالٌ	اَمْوَالٌ	فَعَائِلُ	خَزَائِنُ
فُعُلٌ	رُسُلٌ	مَفَاعِلُ	مَنَافِعُ
اَفْعِلَاءُ	اَوْلِیَاءُ	فُعَلَاءُ	شُهَدَاءُ

مضارع منصوب

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلَ	يَفْعَلَا	يَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلَ	تَفْعَلَا	يَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلَ	تَفْعَلَا	تَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلِيْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلَ	نَفْعَلَ	نَفْعَلَ

نواصبِ مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو منصوب کر دیتے ہیں۔

لَنْ : ہرگز نہیں　　اَنْ : کہ　　اِذًا : جب تو

کَیْ : تاکہ　　حَتّٰی : یہاں تک کہ　　لِ : تاکہ (لامِ کَیْ)

فَ : (ف سببیہ) تاکہ

مضارع مجزوم

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلْ	يَفْعَلَا	يَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	يَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلِيْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلْ	نَفْعَلْ	نَفْعَلْ

جوازمِ مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو مجزوم کر دیتے ہیں۔

لَمْ : ہرگز نہیں　　لَمَّا : ابھی تک نہیں　　لِ : چاہیے کہ (لامِ امر)

لَا : نہیں چاہیے (لائے نہی)　　اِنْ : اگر (شرطیہ)　　مَنْ : جو (شرطیہ)

- جواب شرط اور جواب امر بھی مجزوم ہوتے ہیں۔

جیسے : اِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ، فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ

- امرِ غائب اور امرِ متکلم بنانے کے لئے فعلِ مضارع سے قبل لامِ امر لگایا جاتا ہے۔

افعالِ ناقصہ

کَانَ	تھا، ہے، ہوگا	لَیْسَ	نہیں ہے	صَارَ	ہوا
ظَلَّ	دن میں ہوا	اَصْبَحَ	صبح کے وقت ہوا	اَمْسٰی	شام کے وقت ہوا
بَاتَ	رات میں ہوا	مَازَالَ/ لَایَزَالُ	برابر ہوتے رہنا		

اعراب

حالتِ رفع:

عربی زبان میں ہر اسم حالتِ رفع میں استعمال ہوگا جب تک کہ حالتِ جر یا حالتِ نصب میں آنے کی کوئی وجہ نہ ہو۔

حالتِ جر:

اسم پر حالتِ جر دو صورتوں میں آتی ہے۔

1. اگر اسم سے پہلے حرفِ جار ہو۔
2. اگر اسم مضاف الیہ ہو۔

حالتِ نصب:

مندرجہ ذیل صورتوں میں اسم پر حالتِ نصب آئے گی:

1. اگر اسم سے پہلے حرف مشبہ بالفعل ہو۔ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
2. اگر اسم افعال ناقصہ کی خبر ہو۔ کَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا
3. اگر اسم مفعول بہ ہو۔ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ
4. اگر اسم مفعول مطلق ہو۔ کَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا
5. اگر اسم مفعول مَعَہٗ کے طور پر استعمال ہو۔ فَاَجْمِعُوْا اَمْرَکُمْ وَشُرَکَاءَ کُمْ
6. اگر اسم مفعول لہٗ یعنی فعل کی علت (وجہ) ہو۔ وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ
7. مفعول فِیْہِ یا ظرف حالت نصب میں ہوتے ہیں۔ فَوْقَ، بَعْدَ، خَلْفَ / اَتٰی اَمْرُاللّٰہِ لَیْلًا اَوْ نَھَارًا
8. اگر اسم تمیز کے طور پر استعمال ہوا ہو۔ اَنَا اَکْثَرُ مِنْکَ مَالًا
9. اگر اسم کسی فاعل یا مفعول کا حال ہو۔ فَرَجَعَ مُوْسٰی اِلٰی قَوْمِہٖ غَضْبَانَ اَسِفًا
10. مضاف جبکہ اسے پکارا جائے (منادٰی مضاف) رَبَّنَا، یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
11. لائے نفی جنس کے بعد اسم واحد، نکرہ، خفیف اور منصوب ہوتا ہے لَا رَیْبَ فِیْہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
12. مثبت جملے میں "اِلَّا" کے ذریعہ مستثنیٰ ہونے والا اسم فَشَرِبُوْا مِنْہُ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْھُمْ

اسم الفاعل

ثلاثی مجرد میں اسم الفاعل کا وزن : فَاعِلٌ جیسے خَادِمٌ، ظَالِمٌ، شَاكِرٌ، شَارِبٌ، طَالِبٌ

ثلاثی مزید میں اسم الفاعل بنانے کا طریقہ :

۱- فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹادیں۔اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگادیں۔

۲- عین کلمہ کو زیر دے دیں۔

۳- لام کلمہ پر "دو پیش" لگادیں۔ جیسے يُفْعِلُ سے اسم الفاعل مُفْعِلٌ

باب	فعل مضارع	اسم الفاعل	مثالیں
اِفْعَالٌ	يُفْعِلُ	مُفْعِلٌ	مُفْلِحٌ، مُصْلِحٌ، مُسْلِمٌ
تَفْعِيْلٌ	يُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ	مُعَلِّمٌ، مُنَزِّلٌ، مُقَرِّبٌ، مُكَذِّبٌ
مُفَاعَلَةٌ	يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	مُجَاهِدٌ، مُنَافِقٌ، مُخَاطِبٌ
تَفَعُّلٌ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَكِّرٌ، مُتَشَكِّرٌ، مُتَعَلِّمٌ
تَفَاعُلٌ	يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَقَابِلٌ، مُتَحَارِبٌ، مُتَنَازِعٌ
اِفْتِعَالٌ	يَفْتَعِلُ	مُفْتَعِلٌ	مُمْتَحِنٌ، مُجْتَهِدٌ، مُشْتَرِكٌ
اِنْفِعَالٌ	يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	مُنْحَرِفٌ، مُنْكَشِفٌ، مُنْقَلِبٌ
اِسْتِفْعَالٌ	يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَغْفِرٌ، مُسْتَكْبِرٌ، مُسْتَهْزِءٌ

اسم المفعول

ثلاثی مجرد میں اسم المفعول کا وزن :مَفْعُوْلٌ جیسے مَکْتُوْبٌ ، مَشْرُوْبٌ ، مَطْلُوْبٌ ، مَنْصُوْرٌ

ثلاثی مزید میں اسم المفعول بنانے کا طریقہ :

۱- فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹا دیں۔اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگا دیں۔

۲- عین کلمہ کو زبر دے دیں۔

۳- لام کلمہ پر "دو پیش" لگا دیں۔ جیسے یُفْعِلُ سے اسم المفعول مُفْعَلٌ

باب	فعل مضارع	اسم المفعول	مثالیں
اِفْعَالٌ	یُفْعِلُ	مُفْعَلٌ	مُنْکَرٌ ، مُکْرَمٌ، مُلْزَمٌ
تَفْعِیْلٌ	یُفَعِّلُ	مُفَعَّلٌ	مُعَلَّمٌ، مُنَزَّلٌ، مُقَرَّبٌ
مُفَاعَلَةٌ	یُفَاعِلُ	مُفَاعَلٌ	مُحَافَظٌ، مُخَالَفٌ، مُخَاطَبٌ
تَفَعُّلٌ	یَتَفَعَّلُ	مُتَفَعَّلٌ	مُتَفَکَّرٌ، مُتَشَکَّرٌ، مُتَعَلَّمٌ
تَفَاعُلٌ	یَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعَلٌ	مُتَقَابَلٌ، مُتَفَاخَرٌ، مُتَنَازَعٌ
اِفْتِعَالٌ	یَفْتَعِلُ	مُفْتَعَلٌ	مُنْتَخَبٌ ، مُلْتَزَمٌ، مُشْتَرَکٌ
اِنْفِعَالٌ	یَنْفَعِلُ	باب انفعال سے اسم المفعول نہیں بنتا البتہ اسم المفعول کا وزن اسم الظرف کے لیے استعمال ہوجاتا ہے	
اِسْتِفْعَالٌ	یَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعَلٌ	مُسْتَغْفَرٌ، مُسْتَنْصَرٌ، مُسْتَهْزَءٌ

اسم الظرف

1- ثلاثی مجرد میں اسم الظرف کے اوزان :مَفْعَلٌ (مَکْتَبٌ) مَفْعِلٌ (مَسْجِدٌ) مَفْعَلَةٌ (مَدْرَسَةٌ)

2- ثلاثی مزید میں اسم المفعول ہی اسم الظرف ہوتا ہے۔

حروفِ علت

ا، و، ی کوحروفِ علّت کہتے ہیں۔ان حروف کوحروفِ علّت اس لئے کہتے ہیں کہ اسماءاورافعال کی بناوٹ میں ان کو بیماری (عِلَّۃٌ بیماری) لاحق ہوجاتی ہے یعنی بعض اوقات یہ اپنے صحیح وزن کے مطابق استعمال نہیں ہوتے۔مثلاً (ک و ن) کے مادّے سے پہلا صیغہ فَعَلَ کے وزن پر کَوَنَ ہونا چاہئے تھا لیکن اس کا استعمال کَانَ ہوتا ہے۔

حروفِ علت کے علاوہ بقیہ حروف کوحروفِ صحیح کہتے ہیں۔

افعالِ غیرصحیح

مھموز: جس مادہ میں ہمزہ ہوایسے فعل کومہموز کہتے ہیں۔

مثلاً:	اَمَرَ(ن)	حکم دینا	مھموز الفاء
	سَئَلَ (ف)	سوال کرنا	مھموز العین
	قَرَءَ (ف)	پڑھنا	مھموز اللام

مثال: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے شروع میں ہوتوایسے فعل کومثال کہتے ہیں۔

مثلاً:	و ع د (ض)	وعدہ کرنا	مثالِ واوی
	ی س ر (ض)	آسان ہونا	مثالِ یائی

اجوف: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے درمیان میں ہوتوایسے فعل کواجوف کہتے ہیں۔

مثلاً:	خ و ف (ف)	ڈرنا	اجوفِ واوی
	ب ی ع (ض)	سودا کرنا/ بیچنا	اجوفِ یائی

ناقص: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے آخر میں ہوتوایسے فعل کوناقص کہتے ہیں۔

مثلاً:	ع ف و (ن)	معاف کردینا	ناقصِ واوی
	ہ د ی (ض)	ہدایت دینا	ناقصِ یائی

لفیف: اگر مادے میں دوحروفِ علّت آجائیں توایسے فعل کولفیف کہتے ہیں۔

لفیفِ مقرون: اگرحروفِ علّت دونوں ساتھ ساتھ ہوں توایسے فعل کولفیفِ مقرون کہتے ہیں۔

مثلاً: ر و ی (ض) روایت کرنا

لفیفِ مفروق: اگرحروفِ علّت دونوں الگ الگ ہوں (یعنی 'فا' کلمہ اور 'لام' کلمہ کی جگہ آئیں) توایسے فعل کو لفیفِ مفروق کہتے ہیں۔ مثلاً: و ق ی (ض) بچانا

مضاعف: جب کسی مادے میں حرفِ صحیح دودفعہ آجائے توایسے فعل کومضاعف کہتے ہیں۔

پہلی بارآنے والاحرف مثلِ اوّل اوردوسری بارآنے والاحرف مثلِ ثانی کہلاتا ہے۔

مثلاً: م د د (مَدَدَ) مددکرنا ث ل ث (ثُلُثٌ) ایک تہائی

سورة الحجرات

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ () بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ()

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (1) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

لَا تَشْعُرُوْنَ (2) اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ (3) اِنَّ الَّذِيْنَ

يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ (4) وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا

حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (5) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ ۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا ۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا

عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ (6) وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ط لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ

كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ (7)

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (8) وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

وَاَقْسِطُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ (9) اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا

بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (10) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ

قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ

يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ

الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (11) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ (12) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ

وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ (13) قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا

اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا

يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (14) اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ

سَبِيْلِ اللّٰهِؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ (15) قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْؕ وَاللّٰهُ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (16) يَمُنُّوْنَ

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْاؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ

هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (17) اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (18)

سورۃ الحدید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (1) لَهٗ مُلْكُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (2) هُوَ الْاَوَّلُ

وَالۡاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالۡبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿3﴾ هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ؕ یَعۡلَمُ مَا یَلِجُ فِی

الۡاَرۡضِ وَمَا یَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا یَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعۡرُجُ فِیۡهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمۡ

اَیۡنَ مَا كُنۡتُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿4﴾ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

وَاِلَی اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿5﴾ یُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّهَارِ وَیُوۡلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیۡلِ ؕ

وَهُوَ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿6﴾ اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاَنۡفِقُوۡا مِمَّا جَعَلَكُمۡ

مُّسۡتَخۡلَفِیۡنَ فِیۡهِ ؕ فَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ وَاَنۡفَقُوۡا لَهُمۡ اَجۡرٌ كَبِیۡرٌ ﴿7﴾ وَمَا لَكُمۡ

لَا تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوۡلُ یَدۡعُوۡكُمۡ لِتُؤۡمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ وَقَدۡ اَخَذَ مِیۡثَاقَكُمۡ اِنۡ

كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿8﴾ هُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبۡدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (9) وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ

وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (10) مَنْ ذَا الَّذِيْ

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ (11) يَوْمَ تَرَى

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (12)

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ

فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (13) يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ

حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ (14) فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ

وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (15) اَلَمْ

يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا

يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (16) اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا

لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (17) اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ

قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ (18) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ

أُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُوْنَ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (19) اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ

وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ

يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (20) سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (21) مَآ اَصَابَ مِنْ

مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (22) لِكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا

اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ (23) ۨالَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ (24) لَقَدْ اَرْسَلْنَا

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَاَنْزَلْنَا

الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ

بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ (25) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ

ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (26) ثُمَّ قَفَّيْنَا

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ وَجَعَلْنَا فِيْ

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ

اِلَّا ابۡتِغَآءَ رِضۡوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوۡهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَاٰتَيۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡهُمۡ

اَجۡرَهُمۡ وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ (27) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوۡا

بِرَسُوۡلِهٖ يُؤۡتِكُمۡ كِفۡلَيۡنِ مِنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ نُوۡرًا تَمۡشُوۡنَ بِهٖ وَيَغۡفِرۡ

لَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (28) لِّئَلَّا يَعۡلَمَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ اَلَّا يَقۡدِرُوۡنَ عَلٰى

شَىۡءٍ مِّنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الۡفَضۡلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ

وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ (29)

سورۃ الصّف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ (1) يٰۤاَيُّهَا

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَ تَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ (2) كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰهِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا لَا

تَفۡعَلُوۡنَ ﴿3﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمۡ بُنۡيَانٌ

مَّرۡصُوۡصٌ ﴿4﴾ وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ لِمَ تُؤۡذُوۡنَنِىۡ وَقَدۡ تَّعۡلَمُوۡنَ اَنِّىۡ

رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ‌ؕ فَلَمَّا زَاغُوۡۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿5﴾ وَاِذۡ قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ

اِلَيۡكُمۡ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوۡرٰٮةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوۡلٍ يَّاۡتِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِى

اسۡمُهٗۤ اَحۡمَدُ‌ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿6﴾ وَمَنۡ اَظۡلَمُ

مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَهُوَ يُدۡعٰۤى اِلَى الۡاِسۡلَامِ‌ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى

الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿7﴾ يُرِيۡدُوۡنَ لِيُطۡفِـئُوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوۡرِهٖ وَلَوۡ

كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿8﴾ هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهٗ

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ (9) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ

عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (10) تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تَعْلَمُوْنَ (11) يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ط ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (12) وَاُخْرٰى

تُحِبُّوْنَهَا ط نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (13) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوٰرِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ

اِلَى اللّٰهِ ط قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ

وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ (14)

سورۃ الجمعة

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ الۡمَلِكِ الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِیۡزِ

الۡحَکِیۡمِ (1) هُوَ الَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِهٖ

وَیُزَکِّیۡهِمۡ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ وَاِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ (2)

وَّاٰخَرِیۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ ؕ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ (3) ذٰلِكَ

فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ (4) مَثَلُ الَّذِیۡنَ حُمِّلُوا

التَّوۡرٰىةَ ثُمَّ لَمۡ یَحۡمِلُوۡهَا کَمَثَلِ الۡحِمَارِ یَحۡمِلُ اَسۡفَارًا ؕ بِئۡسَ مَثَلُ الۡقَوۡمِ

الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ؕ وَاللّٰہُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ (5) قُلۡ یٰۤاَیُّهَا

الَّذِیۡنَ هَادُوۡۤا اِنۡ زَعَمۡتُمۡ اَنَّکُمۡ اَوۡلِیَآءُ لِلّٰہِ مِنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (6) وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

بِالظّٰلِمِيْنَ (7) قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (8) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (9) فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي

الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (10)

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا اِنْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (11)

سورۃ المنافقون

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا جَآءَکَ الۡمُنٰفِقُوۡنَ قَالُوۡا نَشۡهَدُ اِنَّکَ لَرَسُوۡلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوۡلُهٗ ط

وَاللّٰهُ یَشۡهَدُ اِنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ لَکٰذِبُوۡنَ (1) اِتَّخَذُوۡۤا اَیۡمَانَهُمۡ جُنَّةً فَصَدُّوۡا عَنۡ

سَبِیۡلِ اللّٰهِ ط اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ (2) ذٰلِکَ بِاَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا ثُمَّ کَفَرُوۡا

فَطُبِعَ عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا یَفۡقَهُوۡنَ (3) وَاِذَا رَاَیۡتَهُمۡ تُعۡجِبُکَ اَجۡسَامُهُمۡ ط

وَاِنۡ یَّقُوۡلُوۡا تَسۡمَعۡ لِقَوۡلِهِمۡ ط کَاَنَّهُمۡ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ط یَحۡسَبُوۡنَ کُلَّ صَیۡحَةٍ

عَلَیۡهِمۡ ط هُمُ الۡعَدُوُّ فَاحۡذَرۡهُمۡ ط قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰی یُؤۡفَکُوۡنَ (4) وَاِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ

تَعَالَوۡا یَسۡتَغۡفِرۡ لَکُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ لَوَّوۡا رُءُوۡسَهُمۡ وَرَاَیۡتَهُمۡ یَصُدُّوۡنَ وَهُمۡ

مُّسۡتَکۡبِرُوۡنَ (5) سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ط لَنۡ یَّغۡفِرَ

اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (6) هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا

عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ (7) يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ

الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا

يَعْلَمُوْنَ (8) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ

اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (9) وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ

فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (10) وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (11)

سورۃ التغابن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ وَھُوَ عَلٰی

کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ (1) ھُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ فَمِنۡکُمۡ کَافِرٌ وَّمِنۡکُمۡ مُّؤۡمِنٌ ؕ وَاللّٰہُ

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ (2) خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَصَوَّرَکُمۡ

فَاَحۡسَنَ صُوَرَکُمۡ وَاِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ (3) یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

وَیَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (4) اَلَمۡ یَاۡتِکُمۡ

نَبَؤُا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ فَذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِھِمۡ وَلَھُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ (5) ذٰلِکَ

بِاَنَّہٗ کَانَتۡ تَّاۡتِیۡھِمۡ رُسُلُھُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ یَّھۡدُوۡنَنَا فَکَفَرُوۡا وَتَوَلَّوۡا

وَّاسۡتَغۡنَی اللّٰہُ ؕ وَاللّٰہُ غَنِیٌّ حَمِیۡدٌ (6) زَعَمَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ یُّبۡعَثُوۡا ؕ قُلۡ

بَلٰى وَ رَبِّىْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (7) فَاٰمِنُوْا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِىْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (8) يَوْمَ

يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (9) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (10) مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ (11) وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (12) اَللّٰهُ لَآ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (13) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ

اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا

فَاِنَّ اللهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (14) اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕوَّاللهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

عَظِيْمٌ (15) فَاتَّقُوا اللهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا

لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (16) اِنْ تُقْرِضُوا

اللهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ (17)

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (18)

سورة التحريم

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللهُ لَكَ تَبْتَغِىْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللهُ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (1) قَدْ فَرَضَ اللهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ وَاللهُ مَوْلٰكُمْ وَهُوَ

الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (2) وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ

وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ

مَنْ اَنْبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِىَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ (3) اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ

قُلُوْبُكُمَا وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ (4) عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا

خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا (5)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ

مَا يُؤْمَرُوْنَ (6) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (7) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًاؕ عَسٰى

رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (8)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (9) ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ

لُوْطٍؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا

مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ (10) وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ

اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ

فِرۡعَوۡنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿11﴾ وَمَرۡیَمَ ابۡنَتَ عِمۡرٰنَ الَّتِیۡۤ

اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِیۡهِ مِنۡ رُّوۡحِنَا وَصَدَّقَتۡ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ

وَكَانَتۡ مِنَ الۡقٰنِتِیۡنَ﴿12﴾

سورۃ القیامۃ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَاۤ اُقۡسِمُ بِیَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ ﴿1﴾ وَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَةِ ﴿2﴾ اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ

اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ﴿3﴾ بَلٰی قٰدِرِیۡنَ عَلٰۤی اَنۡ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ﴿4﴾ بَلۡ یُرِیۡدُ

الۡاِنۡسَانُ لِیَفۡجُرَ اَمَامَهٗ ﴿5﴾ یَسۡـَٔلُ اَیَّانَ یَوۡمُ الۡقِیٰمَةِ ﴿6﴾ فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ﴿7﴾

وَخَسَفَ الۡقَمَرُ ﴿8﴾ وَجُمِعَ الشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ ﴿9﴾ یَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍ

اَیۡنَ الۡمَفَرُّ ﴿10﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿11﴾ اِلٰی رَبِّكَ یَوۡمَئِذِ ۣالۡمُسۡتَقَرُّ ﴿12﴾ یُنَبَّؤُا

الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ (13) بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ (14)

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ (15) لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ (16) اِنَّ عَلَيْنَا

جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ (17) فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ (18) ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ (19) كَلَّا

بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ (20) وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ (21) وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ (22)

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ (23) وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ (24) تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ (25)

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ (26) وَقِيْلَ مَنْ سکتة رَاقٍ (27) وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ (28)

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (29) اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ نِالْمَسَاقُ (30) فَلَا صَدَّقَ

وَلَا صَلّٰى (31) وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى (32) ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى (33)

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى (34) ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى (35) اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ

سُدًى (36) اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى (37) ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

فَسَوّٰى (38) فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى (39) اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ

عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى (40)

سورۃ الفاتحۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (1) الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (2) مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (3)

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (4) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (5) صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (6) غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ (7)

سورۃ الفیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ (1) اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ

تَضْلِيْلٍ (2) وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ (3) تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ

سِجِّيْلٍ (4) فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ (5)

سورۃ قریش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ (1) اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ (2) فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا

الْبَيْتِ (3) الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ (4)

سورۃ الماعون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ (1) فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ (2) وَلَا

يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (3) فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ (4) الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ (5) الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ (6) وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ (7)

سورۃ الکوثر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ (1) فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانۡحَرۡ (2) اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الۡاَبۡتَرُ (3)

سورۃ الکافرون

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ یٰۤاَیُّھَا الۡکٰفِرُوۡنَ (1) لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ (2) وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَا

اَعۡبُدُ (3) وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ (4) وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ (5) لَکُمۡ

دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ (6)

سورۃ النصر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ (1) وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ

اَفۡوَاجًا (2) فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا (3)

سورۃ اللھب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَہَبٍ وَّتَبَّ (1) مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُ مَالُہٗ وَمَا کَسَبَ (2) سَیَصۡلٰی

نَارًا ذَاتَ لَہَبٍ (3) وَّامۡرَاَتُہٗ ؕ حَمَّالَۃَ الۡحَطَبِ (4) فِیۡ جِیۡدِہَا حَبۡلٌ

مِّنۡ مَّسَدٍ (5)

سورۃ الاخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ (1) اَللّٰہُ الصَّمَدُ (2) لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ (3) وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ

کُفُوًا اَحَدٌ (4)

سورۃ الفلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ (1) مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ (2) وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

وَقَبَ (3) وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ (4) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (5)

سورة الناس

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ (2) اِلٰهِ النَّاسِ (3)

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ (4) الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ (5)

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ (6)

صحیح غیر سالم اور معتل افعال میں
تغیرات کے قواعد کا خلاصہ

مہموز کے لئے قواعد :

۱- اگر کسی کلمے میں دو ہمزہ ایک ساتھ ہوں۔ایک متحرک ہو اور دوسرا ساکن تو دوسرے ھمزہ کو پہلے کی حرکت کے مطابق حرفِ علت میں بدل دیں گے یعنی

أأْ = آ   إأْ = إیْ   أُأْ = أُوْ   جیسے امن سے :   أأْمَنَ = آمَنَ   إأْمَانًا= اِیْمَانًا

۲- کسی کلمے کی ابتداء میں دو مفتوح ھمزہ ہوں تو دوسرے ھمزہ کو '' و '' سے بدل دیں گے جیسے :   ا م ر سے أأامِرُ= أوَامِرُ

ا خ ر سے أأاخِرُ= أوَاخِرُ

۳- ساکن/مفتوح ھمزہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل سکتے ہیں جیسے :   ذِئْبٌ = ذِیْبٌ   رَأسٌ= رَاسٌ

کُفُؤًا= کُفُوًا   هُزُأً = هُزُوًا   مُؤْمِنٌ = مُومِنٌ   یُؤْمِنُ = یُومِنُ

۴- جو ھمزہ "و" یا "ی" ساکن کے بعد آئے اسے اسی حرفِ علت میں بدل کر ادغام کر دیں جیسے :   نَبِیْءٌ = نَبِیٌّ   خَطِیْئَةٌ = خَطِیَّةٌ

۵- جو ھمزہ حرفِ صحیح ساکن کے بعد آئے اُس کی حرکت حرفِ صحیح کو دے کر اسے حذف کر دیں جیسے :   مَرْءَةٌ = مَرَةٌ

نوٹ : قاعدہ نمبر ۱ اور ۲ لازمی ہیں بقیہ تین اختیاری ہیں۔

مُضاعَف کے لئے قواعد :

۱- اگر مثلِ اوّل اور مثلِ ثانی دونوں متحرک ہوں تو مثلِ ثانی کی حرکت کے ساتھ ادغام کریں گے جیسے : مَدَدَ(ن) = مَدَّ   ظَلِلَ (س) = ظَلَّ

۲- اگر مثلِ اوّل ساکن اور مثلِ ثانی متحرک ہو تو اس صورت میں بھی ادغام کریں گے جیسے: سِرْرٌ = سِرٌّ

۳- اگر مثلِ اوّل متحرک ہو اور اُس سے ماقبل حرف ساکن ہو تو مثلِ اوّل کی حرکت ماقبل کی طرف منتقل کر دیتے ہیں اس کے بعد قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق ادغام کرتے ہیں

جیسے :   م د د (ن):   یَمْدُدُ - یَمُدْدُ - یَمُدُّ

۴- اگر مثلِ اوّل متحرک اور مثلِ ثانی ساکنِ اصلی ہو تو ادغام نہیں کریں گے جیسے : فعلِ ماضی کا چھٹا صیغہ :   مَدَدْنَ (اس میں مثلِ ثانی ساکنِ اصلی ہے)

۵- اگر مثلِ اوّل متحرک اور مثلِ ثانی ساکنِ عارضی ہو (مجزوم ہونے کی وجہ سے) تو ادغام اور فکِّ ادغام دونوں جائز ہیں :

لَمْ یَمْدُدْ / لَمْ یَمُدُّ / لَمْ یَمُدَّ / لَمْ یَمُدِّ (مثلِ اوّل پر ضمہ ہے اس لئے ادغام کی تین جائز شکلیں ہیں) لَمْ یَفْرِرْ / لَمْ یَفِرَّ / لَمْ یَفِرِّ (مثلِ اوّل پر کسرہ ہے اس لئے ادغام کی دو جائز شکلیں ہیں)

ہم مخرج حروف کے ادغام کے لئے قواعد :

ہم مخرج حروف :   ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ

ہم مخرج حروف کا ادغام ثلاثی مزید کے ان ابواب میں ہوگا جن کے ماضی اور مضارع میں ''ت'' آتی ہے یعنی بابِ افتعال، تفعّل، تفاعل اور استفعال جبکہ یہ حروف ''فا'' کلمے کی جگہ آئیں۔

۱- باب افتعال:

i -اگر فا کلمے کی جگہ د/ذ/ز ہوں تو ت انہی حروف میں بدل جائے گی جیسے :

ذ ک ر سے   اِذْتَكَرَ - اِذْذَكَرَ - اِذَّكَرَ   یَذْتَكِرُ - یَذْذَكِرُ - یَذَّكِرُ

ii -اگر فا کلمے کی جگہ ص / ض / ط / ظ آجائے تو ت، ط میں بدل جاتی ہے : ص ب ر : اِصْتَبَرَ - اِصْطَبَرَ   یَصْتَبِرُ - یَصْطَبِرُ

ض ر ر : اِضْتَرَرَ - اِضْطَرَّ   یَضْتَرِرُ - یَضْطَرُّ

۲- **بابِ تفعّل و تفاعل:**

ان ابواب میں اگر فا کلمے کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی بھی آ جائے تو ماضی ومضارع کی ت اس حرف میں بدل جاتی ہے جیسے :

بابِ تفعّل میں ذ ک ر سے   تَذَكَّرَ - ذَذَكَّرَ - اِذَّكَّرَ   يَتَذَكَّرُ - يَذَذَكَّرُ - يَذَّكَّرُ

بابِ تفاعل میں د ر ک سے   تَدَارَكَ - دَدَارَكَ - اِدَّارَكَ   يَتَدَارَكُ - يَدَدَارَكُ - يَدَّارَكُ

۳- **باب استفعال:**

اس باب میں اگر فا کلمے کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی آ جائے تو ماضی ومضارع کی ت حذف ہو جاتی ہے جیسے :

ط و ع سے   اِسْتَطْوَعَ - اِسْتَطْوَعَ - اِسْتَطَاعَ - اِسْطَاعَ

نوٹ : بابِ افتعال کے لئے قواعد لازمی جبکہ دیگر ابواب کے لئے قواعد اختیاری ہیں۔

مثال کے لئے قواعد :

۱- ثلاثی مجرد میں باب فَتَحَ، ضَرَبَ اور حَسِبَ کے مضارع معروف میں اور باب سَمِعَ کے اُس فعل کے مضارع معروف میں جس کے مادے میں حروفِ حلقی (ء ھ ع ح غ خ) آتے ہوں، مثال واوی کی ''وْ'' گر جائے گی :   و ھ ب (ف): يَوْهَبُ - يَهَبُ   و ج د (ض): يَوْجِدُ - يَجِدُ

و ر ث (ح): يَوْرِثُ - يَرِثُ   و س ع (س): يَوْسَعُ - يَسَعُ

۲- بابِ افتعال میں مثالِ واوی کی ''وْ'' لازماً اور مثالِ یائی کی ''یْ'' اختیاری طور پر ت میں بدل جاتی ہے :

و ح د: اِوْتَحَدَ - اِتَّحَدَ   يَوْتَحِدُ - يَتَّحِدُ   اِوْتِحَادًا - اِتِّحَادًا

ی س ر: اِيْتَسَرَ یا اِتَّسَرَ   يَيْتَسِرُ یا يَتَّسِرُ   اِيْتِسَارًا یا اِتِّسَارًا

۳- اگر ''وْ'' ساکن سے پہلے حرف پر کسرہ آئے تو ''وْ'' کو ''ی'' میں بدل دیتے ہیں   جیسے : و ج ل (س) سے فعلِ امر کا پہلا صیغہ   اِوْجَلْ - اِيْجَلْ

۴- اگر ''یْ'' ساکن سے پہلے حرف پر ضمہ آئے تو ''ی'' کو ''و'' میں بدل دیں گے جیسے : ی ق ن سے باب افعال میں فعلِ مضارع کا پہلا صیغہ يُيْقِنُ - يُوْقِنُ

۵- جن افعال کے مضارع معروف میں ''وْ'' گر جاتی ہے ان کا مصدر ِعلَةٌ یا عَلَةٌ کے وزن پر بھی آ سکتا ہے جیسے :

و ض ع وَضْعٌ - ضَعَة   و س ع وَسْعٌ - سَعَةٌ   و ص ل وَصْلٌ - صِلَةٌ   و ہ ب وَهْبٌ - هِبَةٌ

و ر ث وَرْثٌ - رِثَةٌ   و ص ف وَصْفٌ - صِفَةٌ

اجوف کے لئے قواعد :

۱- اگر حرفِ علت متحرک ہو اور اس سے ماقبل حرف مفتوح ہو تو حرفِ علت کو الف میں بدل دیتے ہیں جیسے : قَوَلَ سے قَالَ ، خَوِفَ سے خَافَ ،

بَيَعَ سے بَاعَ

۲- اگر حرفِ علت متحرک ہو اور ماقبل ساکن ہو تو حرفِ علت کی حرکت ماقبل حرف کو منتقل کر کے حرفِ علت کو اسی حرکت کے مطابق حرفِ علت میں بدل دیں گے

جیسے :   يَخْوَفُ - يَخَوْفُ - يَخَافُ

۳- اگر حرفِ علت کے بعد حرف ساکن ہو تو حرفِ علت کو حذف کر دیں گے اور ثلاثی مجرد میں فا کلمے کی حرکت :

(i) اگر قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق منتقل شدہ ہو تو برقرار رہے گی جیسے :   ق و ل (ن) سے مضارع معروف کا چھٹا صیغہ يَقْوُلْنَ - يَقُوْلْنَ - يَقُلْنَ

(ii) اگر فتحہ ہو تو باب نَصَرَ اور کَرُمَ میں ضمہ اور بقیہ ابواب میں کسرہ ہو جائے گی جیسے: ق و ل (ن) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ   قَوَلْنَ - قُلْنَ

خ و ف (س) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ   خَوِفْنَ - خِفْنَ   ب ی ع (ض) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ بَيَعْنَ - بِعْنَ

۴- اسم الآلہ، افعلُ الصّفه ، افعلُ التفضيل ، الوان وعیوب کے مذکر کے وزن اَفْعَلُ ، الوان وعیوب کے مزید فیہ کے ابواب اِسْوَدَّ يَسْوَدُّ (سیاہ ہونا) اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ (سفید ہونا) اور اسمائے تعجب پر مندرجہ بالا قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا۔

۵- ثلاثی مجرد میں

(i) اسم الفاعل بناتے ہوئے حرف علت ہمزہ میں بدل جاتا ہے جیسے : ق و ل سے : قَاوِلٌ —— قَائِلٌ

(ii) اجوف واوی کے اسم المفعول کا وزن مَفْعُوْلٌ سے مَفُوْلٌ بن جاتا ہے جیسے: ق و ل سے : مَقْوُوْلٌ —— مَقُوْلٌ

(iii) اجوف یائی کا اسم المفعول صحیح وزن یعنی مَفْعُوْلٌ پر بھی آتا ہے اور خلاف قیاس مَفِیْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

۶- حرفِ علت اگر مکسور ہو اور اس کے ماقبل ضمہ ہو تو ضمہ کو کسرہ میں بدل کر حرفِ علت کو ''ی'' ساکن میں تبدیل کر دیتے ہیں جیسے :

ق و ل سے ماضی مجہول قُوِلَ - قِيْلَ ب ی ع سے ماضی مجہول بُيِعَ - بِيْعَ

۷- فَيْعِلٌ کے وزن پر ''و'' بدل جاتی ہے ''ی'' میں جیسے : م و ت : مَيْوِتٌ - مَيِّتٌ

۸- ثلاثی مزید میں

(i) بابِ تفعیل، تفعّل، مفاعلہ اور تفاعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

(ii) بابِ انفعال اور افتعال کے مصدر میں ''و'' بدل جاتی ہے ''ی'' میں جیسے :

ق و د سے بابِ انفعال کا مصدر اِنْقِوَادًا - اِنْقِيَادًا ج و ز سے بابِ افتعال کا مصدر اِجْتِوَازًا - اِجْتِيَازًا

(iii) بابِ افعال کے مصدر میں حسبِ ذیل تغیّرات ہوتے ہیں: ط و ع : اِطْوَاعًا - اِطَوَاعًا - اِطَااعًا - اِطَاعَةً

(iv) بابِ استفعال کے مصدر میں حسبِ ذیل تغیّرات ہوتے ہیں: ع و ن : اِسْتِعْوَانًا - اِسْتِعَوَانًا - اِسْتِعَاانًا - اِسْتِعَانَةً

(v) بابِ استفعال میں اِسْتِصْوَابًا اور اِسْتِحْوَاذًا میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

ناقص کے لئے قواعد :

۱- متحرک حرفِ علت الف میں بدل جاتا ہے اگر اُس سے قبل حرف پر فتحہ ہو جیسے : د ع و (ن) سے ماضی معروف کا پہلا صیغہ دَعَوَ - دَعَا

س ع ی (ف) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ يَسْعَيُ - يَسْعٰی نوٹ :اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے پہلے اور مضارع معروف کے پہلے، چوتھے، ساتویں، تیرھویں اور چودھویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۲- ''و'' مضموم سے قبل ضمّہ ہو اور یائے مضموم سے قبل کسرہ ہو تو یہ ساکن ہو جاتے ہیں جیسے: د ع و (ن) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ يَدْعُوُ - يَدْعُوْا

ر م ی (ض) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ يَرْمِيُ - يَرْمِيْ نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق مضارع معروف کے پہلے، چوتھے، ساتویں، تیرھویں اور چودھویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۳- اگر کسی صیغے میں دو حروفِ علت آجائیں تو ناقص کا حرفِ علت محذوف ہو جائے گا۔ اب اگر عین کلمے پر ضمّہ یا کسرہ ہو تو اس حرکت کو باقی رہنے والے حرفِ علت کے مطابق بدل دیں گے جیسے : د ع و (ن) سے ماضی معروف کا تیسرا صیغہ دَعَوُوْا - دَعَوْا

ل ق ی (س) سے ماضی معروف کا تیسرا صیغہ لَقِيُوْا - لَقُوْا س ع ی (ف) سے مضارع معروف کا تیسرا صیغہ يَسْعَيُوْنَ - يَسْعَوْنَ

ر م ی (ض) سے مضارع معروف کا تیسرا صیغہ يَرْمِيُوْنَ - يَرْمُوْنَ نوٹ: اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے تیسرے اور مضارع معروف کے تیسرے، نویں اور دسویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۴- حرفِ علت حذف ہو جائے گا اگر اس کے بعد والا حرف ساکن ہو اور اُس سے ماقبل حرف پر فتحہ ہو جیسے : د ع و (ن) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ دَعَوَتْ - دَعَتْ نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق بابِ فَتَحَ، نَصَرَ اور ضَرَبَ کے ماضی معروف کے چوتھے صیغہ پر ہوتا ہے۔ البتہ پانچواں صیغہ چوتھے صیغے کے مطابق بنے گا جیسے : د ع و (ن) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ دَعَتْ اور پانچواں صیغہ دَعَتَا ل ق ی (س) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ لَقِيَتْ اور پانچواں صیغہ لَقِيَتَا

۵- ناقصِ واوی میں ''و'' بدل جائے گی ''ی'' میں اگر اُس سے ماقبل حرف پر کسرہ ہو جیسے : د ع و سے ماضی مجہول کا پہلا صیغہ دُعِوَ - دُعِيَ

نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق ماضی مجہول کے علاوہ بابِ سَمِعَ اور حَسِبَ کے ماضی معروف پر بھی ہوگا۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں بھی اسی قاعدہ کا اطلاق ہوا ہے :

ث و ب : ثِوَابٌ (جمع) ...... ثِيَابٌ ق و م : قِوَامٌ (مصدر) ...... قِيَامٌ

ص و م : صِوَامٌ (مصدر) ...... صِيَامٌ

۶- ناقص واوی کی ''و'' بدل جائے گی ''ی'' میں اگر یہ کسی لفظ میں چوتھے نمبر یا اُس کے بعد واقع ہو اور اس سے ماقبل حرف پر ضمّہ نہ ہو جیسے :

دع و سے مضارع مجہول کا پہلا صیغہ یُدْعَوُ - یُدْعَیُ - یُدْعٰی غ ش و(س) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَغْشَوُ - یَغْشَیُ - یَغْشٰی

نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق مضارع مجہول کے علاوہ باب فَتَحَ، ضَرَبَ، سَمِعَ اور حَسِبَ کے مضارع معروف پر بھی ہوگا۔

۷- جب ساکن حرفِ علت کو مجزوم کریں گے تو وہ حذف ہو جائے گا جیسے : دع و سے مضارع معروف کا ساتواں صیغہ تَدْعُوْ - اُدْعُ (فعلِ امر)

۸-حرفِ علت گر جاتا ہے اگر اس پر تنوین ضمّہ ہو اور اس سے ماقبل حرف متحرک ہو۔ اگر ماقبل حرف پر فتحہ ہو تو اسے تنوینِ فتحہ کر دیتے ہیں ورنہ تنوینِ کسرہ جیسے :

دع و سے اسم الفاعل دَاعِوٌ - دَاعِیٌ - دَاعٍ

نوٹ: اس قاعدہ کا اطلاق زیادہ تر ناقص کے اسم الفاعل پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس قاعدہ کا اطلاق ناقص کے اسم الظّرف پر بھی ہوتا ہے جیسے دَعَا (دَعَوَ) کا اسم الظّرف مَفْعَلٌ کے وزن پر اصلاً مَدْعَوٌ بنتا ہے۔ یہ بھی پہلے مَدْعَیٌ ہوگا، پھر اس کا لام کلمہ گرے گا۔ ماقبل چونکہ فتحہ ہے اس لئے اس پر تنوینِ فتحہ آئے گی تو یہ مَدْعًی استعمال ہوگا۔

۹- حرفِ علت سے ماقبل اگر الف زائد ہو تو حرفِ علت کو ھمزہ میں بدل دیتے ہیں جیسے : دع و سے مصدر دُعَاوٌ - دُعَاءٌ

۱۰- ناقصِ یائی کا اسم المفعول خلافِ قیاس استعمال ہوتا ہے۔ اس کا وزن مَفْعِیٌّ ہوتا ہے جیسے: هَدٰی ، یَهْدِیْ سے مَهْدِیٌّ رَضٰیَ ، یَرْضٰی سے مَرْضِیٌّ قَضٰی، یَقْضِیْ سے مَقْضِیٌّ

لفیف کے لئے قواعد :

۱- لفیفِ مفروق پر مثال اور ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے۔ ۲- لفیفِ مقرون پر ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے (اجوف کے قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا)

۳- لفیفِ مقرون کا اسم الفاعل فَعِیْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے : ق و ی سے قَوِیٌّ ح ی ی سے حَیٌّ

قرآن فہمی کا مقصد

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے :

مَنْ جَآءَهُ الْمَوْتُ وَهُوَيَطْلُبُ الْعِلْمَ لِيُحْيِيَ بِهِ الْاِسْلَامَ فَبَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّيْنَ دَرَجَةٌ وَّاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ

جس کو موت آئی اس حال میں کہ وہ علم حاصل کر رہا تھا تاکہ اس کے ذریعہ اسلام کو زندہ کرے
تو جنت میں اس کے اور انبیاء کے درمیان ایک درجہ کا فرق ہوگا۔ (الدارمی، الطبرانی)

کیا فردوسیؔ مرحوم نے ایران کو زندہ
خدا توفیق دے تو میں کروں اسلام کو زندہ

اسلام کو زندہ کرنے کا مفہوم ہے اسلام کے ساتھ اپنے تعلق کو زندہ کرنا یعنی :

1- اپنے ذاتی اختیار میں ہر وقت، ہر معاملہ میں اور ہر موقع پر اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنا۔

(يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّه لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ)

''اے لوگوں جو ایمان لائے ہو اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی مت کرو۔
یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔'' (البقرۃ: **208**)

2- اسلام کی تعلیمات کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے اس مقصد کے لئے قائم کی گئی جماعت میں شامل ہو کر فعال کردار ادا کرنا۔

(وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ)

''اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو لوگوں کو خیر (قرآن) کی طرف بلائے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔
یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔'' (آلِ عمران: **104**)

3- تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے مال وجان کے ساتھ دینِ اسلام کو پورے نظامِ زندگی پر غالب کرنے کے لئے جہاد کرنا۔

(اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ)

''دین کو قائم کرو اور اس بارے میں تفرقہ میں مت پڑو۔'' (الشوریٰ: **13**)

میری زندگی کا مقصد ترے دیں کی سرفرازی
میں اسی لئے مسلماں میں اسی لئے نمازی

مندرجہ بالا اجمالی نکات کی تفصیل سمجھنے کے لئے
بانیٔ تنظیم اسلامی جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب
کی کتاب ''**مطالباتِ دین**'' کا مطالعہ فرمائیے

اغراض و مقاصد

- عربی زبان کی تعلیم و ترویج
- قرآن مجید کے مطالعے کی عام ترغیب و تشویق
- علومِ قرآنی کی عمومی نشر و اشاعت
- ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت جو تعلّم و تعلیم قرآن کو اپنا مقصدِ زندگی بنالیں
- ایسی قرآن اکیڈمی کا قیام جو قرآن حکیم کے فلسفہ و حکمت کو وقت کی اعلیٰ ترین علمی سطح پر پیش کر سکے

انجمن خُدّامُ القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

مرکزی دفتر: B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ، بلاک 6

گلشن اقبال، کراچی۔ پاکستان۔

+92-21-34993436-7

www.QuranAcademy.com
info@QuranAcademy.com
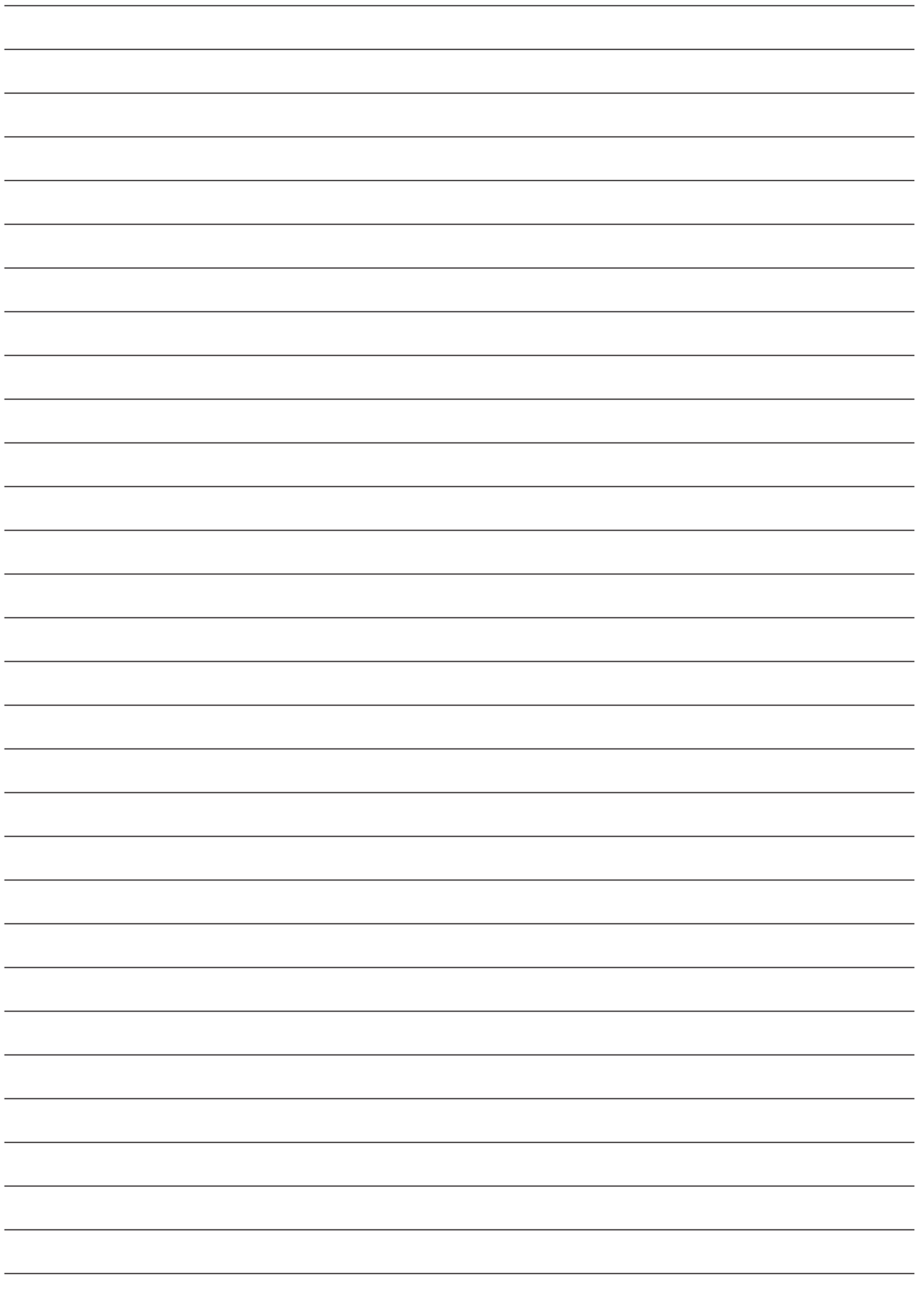
دیگر شہروں میں دفاتر کے پتے

1- **لاہور:** A-67، علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو۔ فون: 36316638-36366638(042)
فلیٹ نمبر 5، سیکنڈ فلور، سلطانہ آرکیڈ فردوس مارکیٹ، گلبرک III لاہور۔ فون: (042)35845090

2- **تیمرگرہ:** معرفت مستقیم الیکٹرونکس ریسٹ ہاؤس چوک، تیمرگرہ، ضلع دیر پائین۔
فون: (0945)601337، موبائل: 0345-9535797

3- **پشاور:** A-18، ناصر مینشن، شعبہ بازار، ریلوے روڈ نمبر 2، پشاور
فون: 2262902-2214495(091) موبائل: 0300-5903211

4- **مظفرآباد:** معرفت حارث جنرل سٹور، بالا پیر بالمقابل تھانہ صدر۔ فون: 504869(0992)

5- **اسلام آباد:** 31/1 فیض آباد ہاؤسنگ سوسائٹیز، فلائی اوور برج، 8/4-1 اسلام آباد۔
فون: 4435430-4434438(051) موبائل: 0333-5382262

6- **گوجرخان:** مرکز تنظیم اسلامی پوٹھوہار، عقب تھانہ نیو غلہ منڈی، فضل حسین مارکیٹ گوجرخان، ضلع راولپنڈی۔
فون: 3516574(051) موبائل: 0333-5133598

7- **گوجرانوالہ:** مرکز تنظیم اسلامی گوجرانوالہ، سوئی گیس لنک روڈ، ڈاکخانہ BISE، ملک پارک (مسجد نمرہ)
فون: 3891695-3015519(055) موبائل: 0300-7446250

8- **عارف والا:** C-132، نزد جامع مسجد C بلاک، عارف والا۔ فون: 830884(0457)، موبائل: 0300-4120723

9- **فیصل آباد:** P/157، صادق مارکیٹ، ریلوے روڈ۔ فون: 2624290(041) موبائل: 0300-6690953

10- **سرگودھا:** مسجد جامع القرآن، مین روڈ، سیٹلائیٹ ٹاؤن۔ فون: 3713835(048)، موبائل: 0300-9603577

11- **جھنگ:** قرآن اکیڈمی لالہ زار کالونی نمبر 2، ٹوبہ روڈ، جھنگ۔ فون: 7628361(047)، موبائل: 0301-6998587

12- **ملتان:** قرآن اکیڈمی، 25 آفیسرز کالونی، بوسن روڈ، ملتان۔ فون: 6520451(061)، موبائل: 0321-6313031
مکان نمبر 1-D/4-903 فردوسیہ سٹریٹ، محمود آباد کالونی، خانیوال روڈ، ملتان۔ فون: 8149212 (061)

13- **ہارون آباد:** رمضان اینڈ کمپنی غلہ منڈی، ضلع بہاولنگر۔ فون: 2251104(063)، موبائل: 0333-6314487

14- **سکھر:** B/3 پروفیسرز ہاؤسنگ سوسائٹی، شکارپور روڈ۔ فون: 5631074(071)، موبائل: 0300-3119893

15- **حیدرآباد:** مسجد جامع القرآن، گلشن سحر قاسم آباد۔ فون: 0222-929434، موبائل: 0333-2608043

16- **کوئٹہ:** بالائی منزل بالمقابل کوالٹی سویٹس، منان چوک شارع اقبال۔ فون: 2842969(081)
موبائل: 0346-8300216